موسمیاتی ٹائم بم گر رہا ہے!

پروفیسر میل گورتوف ○

بہ حیثیت انسان مشکلات کا ایک سیلاب ہمارے خلاف اُمڈا چلا آ رہا ہے۔ یہ کرۂ ارضی پر مسلط ہوئی تپش اور گرمی کے حوالے سے 'انٹر گورنمنٹل پینل آن کلائمیٹ چینج' (IPCC) کی تازہ ترین رپورٹ میں ہے جو حالتِ خطرے کی لکیر کو چھو رہی ہے۔ یاد رہے، اس موضوع پر یہ اب تک کی سب سے جامع سائنسی رپورٹ ہے۔ ایک بار پھر ہمیں بتایا جا رہا ہے کہ ۲۰۳۰ء خطرناک طور پر زندگی گزارنے کا سال ہے جب انسانیت کو گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کی مقدار کو نصف حد تک کم کرنا چاہیے، اور پھر ۲۰۵۰ء تک اسے مکمل طور پر روکنے کے لیے آگے بڑھنا چاہیے۔

وگرنہ دوسری صورت میں کرۂ ارض کو آب و ہوا کی ان تمام تباہیوں کا سامنا کرنا پڑے گا، جو ہم پہلے ہی تباہ ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ ''موسمیاتی ٹائم بم ٹک ٹک کر رہا ہے''۔ پچھلی نصف صدی میں درجۂ حرارت میں اضافے کی شرح ۲ ہزار برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ کی تیاری اور پورے ماحول میں اس کے پھیلاؤ کی مقدار گذشتہ ۲۰ لاکھ برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔

سائنس دان ہمیں خبردار کر رہے ہیں کہ اس نظر آتی تباہی سے بچنے یا گلوبل وارمنگ کو ایک عشاریہ پانچ ڈگری سینٹی گریڈ تک رکھنے کے امکانات بھی بہت کم اثر پیدا کریں گے۔ زمین پر مشتمل سیارہ پہلے ہی ایک اعشاریہ ایک ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم ہو چکا ہے، اور ہر سال ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا بھر میں گرمی کے ریکارڈ قائم ہوتے چلے آ رہے ہیں۔

○ پروفیسر ایمریطس، اسٹیٹ یونی ورسٹی، پورٹ لینڈ اور ایڈیٹر Asian Perspective، ترجمہ: ادارہ

مسئلے کا ایک اور بڑا حصّہ مختلف قوموں کے قومی مفادات پر مشتمل ہے۔ ہم یہ صاف دیکھ رہے ہیں کہ جب بھی ان کی معیشتوں کو ترقی کی ضرورت ہوتی ہے، یا مستقبل میں ہوگی، تو یہ حکومتیں موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے اپنے وعدوں کی خلاف ورزی کریں گی۔ جیسے چین کا کوئلے سے چلنے والے ۱۶۸ نئے پاور پلانٹس کی تعمیر کی اجازت دینے کا فیصلہ ہے، یا امریکا کی جانب سے الاسکا میں ولو آئل ڈرلنگ پروجیکٹ پر پیش قدمی کرنے کا اعلان۔

پھر اپنی روش بدلنے سے ملکوں کا عدم تعاون اور انکار ہے، خاص طور پر امیر ترین ممالک کا منفی رویہ۔ وہ ہم سے چاہتے ہیں کہ ہم پلاسٹک کی پیکیجنگ پر مبنی زیادہ ایئر کنڈیشنگ کریں، دُور دراز سے خوراک تک رسائی حاصل کریں۔ زیادہ تیل اور گیس استعمال کریں، پرانے جنگلات سے زیادہ لکڑی نکالیں، مزید ایسی ایسی جگہوں پر گھر چاہتے ہیں جہاں انھیں تعمیر نہیں ہونا چاہیے۔ اور جب معاملات غلط ہو جاتے ہیں تو مزید حکومتی بیل آؤٹ مدد کو آ جاتا ہے۔

● **مزید بُری خبریں:** موسمیاتی ماہرین (Climatologists) یہ نہیں کہہ رہے ہیں کہ جب ہم گرمی کے دو ڈگری سینٹی گریڈ کے قریب پہنچ جائیں گے تو دنیا ختم ہو جائے گی۔ وہ جو کہہ رہے ہیں وہ یہ ہے کہ ان موسمی تبدیلیوں سے یہاں رہنے والا ہر فرد گہرے طور پر متاثر ہوگا، اور دیگر انواع کی حفاظت اور وجود کو خطرات لاحق ہوں گے۔

ہم سب جانتے ہیں کہ وہ تبدیلیاں کیا ہوں گی، کیونکہ یہ الم ناک خبریں باقاعدگی سے اَپ ڈیٹ ہوتی رہتی ہیں، ہمیشہ کی طرح پہلے سے بھی بدتر خبروں کے ساتھ۔ مثال کے طور پر اُوپر مذکورہ IPCC رپورٹ کے الفاظ میں:

- گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج (GHG) میں امیر اور غریب کا فرق بڑھتا ہی جا رہا ہے: فی کس سب سے زیادہ اخراج والے ۱۰ فی صد گھرانے عالمی کھپت پر مبنی انسانیت کش گھریلو گیسوں (GHG) کے اخراج میں ۳۴ سے ۳۵ فی صد حصّہ ڈالتے ہیں، جب کہ نچلے طبقے کے ۵۰ فی صد کا حصّہ ۱۳ فی صد ہے۔
- خوراک اور پانی کی حفاظت خطرے سے دوچار ہے۔ دنیا کی تقریباً نصف آبادی کو موسمی اور غیر موسمی لہروں کے امتزاج کی وجہ سے سال کے کچھ حصّے کے لیے پانی کی شدید کمی کا

سامنا رہتا ہے۔ ۲۰۵۰ء تک تقریباً دو ارب ۴۰ کروڑ لوگ پانی کی قلت کا سامنا کریں گے، اور لاکھوں مزید لوگوں کو قابلِ استعمال پانی کی فراہمی اور رسائی حاصل نہیں ہوگی۔

- دنیا کے تمام خطوں میں اموات کے اضافے، خراب پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں اور بے گھر ہونے والے افراد کو اس جہنم زار میں دھکیلنے کی ذمہ دار یہ بڑھتی ہوئی انتہائی گرمی ہے۔ کمپاؤنڈ ہیٹ ویوز اور خشک سالی کے زیادہ اور بار بار ہونے کا امکان ہے۔ سطح سمندر میں نسبتاً اضافہ کی وجہ سے، اگلے ایک سو سال میں سمندر کی سطح پر ۲۱۰۰ انتہائی واقعات کے پیش آنے کا امکان ہے۔ دیگر متوقع علاقائی تبدیلیوں میں بڑے استوائی طوفانوں (Tropical Cyclones) یا خوف ناک استوائی طوفانوں کی شدت، اور خشکی اور سخت گرم موسم میں اضافہ شامل ہے۔
- گلوبل وارمنگ میں اضافے کا ہر اضافہ خطرات کو بڑھا دے گا اور انھیں کم کرنے کا انتظام کرنا مزید مشکل بنا دے گا۔ متعدد موسمی اور غیر موسمی پُرخطر لہروں کے نتیجے میں مجموعی طور پر جملہ خطرات اور مختلف خطوں میں پھیلنے والے خطرات میں اضافہ ہوگا۔ مثال کے طور پر، آب و ہوا پر انحصار کرنے والی خوراک کے عدم تحفظ اور فراہمی میں عدم استحکام، بڑھتی ہوئی گلوبل وارمنگ، غیر موسمی خطرے کی لہروں کے ساتھ مطابقت، شہروں کی بے محابا توسیع اور خوراک کی پیداوار کا زوال، وبائی امراض اور تنازعات بڑھنے کا امکان ہے۔

● **اچھی خبریں:** ہمیشہ کی طرح، آئی پی سی سی کی رپورٹ میں متعدد طریقوں کا ذکر کیا گیا ہے، جن میں موافقت اور تخفیف موسمیاتی تبدیلی کو متاثر کر سکتی ہے۔ سبھی جانتے ہیں، جیسے وسائل کا زیادہ مؤثر استعمال، جنگلات کا بہتر انتظام، پٹرول اور توانائی کے لیے گیسوں کے بطور ایندھن کے استعمال میں تخفیف کے راستے، پائیدار زمین کا استعمال، برقی گاڑیاں وغیرہ۔ خالص صفر کاربن دنیا کا تصور کرنے میں کبھی کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ تاہم کچھ مثبت تبدیلیاں بھی ہو رہی ہیں:

- ۲۰۳۵ء سے، کیلیفورنیا میں پٹرول سے چلنے والی نئی کاریں اور زیادہ تر بھاری ٹرک فروخت نہیں کیے جاسکیں گے، اور صرف صفر کاربن اخراج والی کاریں نیویارک میں فروخت کی جاسکیں گی۔ یہ دو بڑی ریاستیں ہیں، مگر باقی ۴۸ کا معاملہ باقی ہے۔

- گرین پیس رپورٹ کے مطابق: ایک بین الاقوامی گروپ اب قانونی طور پر پابند کرنے کی غرض سے گلوبل پلاسٹک ٹریٹی پر اقوام کو اکٹھا کر رہا ہے (مگر اس پر کوکا کولا والے ناراض ہیں)۔ پلاسٹک کا ایک محض چھوٹا سا حصّہ دوبارہ قابلِ استعمال بنایا جارہا ہے، جب کہ پلاسٹک کی ۱۷۰ کھرب سے زیادہ اشیا سمندروں میں تیر رہی ہیں۔
- نرم توانائی کا راستہ تلاش کیا جارہا ہے۔ جیسا کہ آئی پی سی سی کی رپورٹ ہے: ۲۰۱۰-۲۰۱۹ء سے شمسی توانائی (۸۵ فی صد)، ہوا کی توانائی (۵۵ فی صد)، اور لیتھیم آئن بیٹریوں (۸۵ فی صد) کی یونٹ لاگت میں مسلسل کمی واقع ہوئی ہے، اور ان کے نصب کرنے میں بڑا اضافہ ہوا ہے۔

مگر دوسری طرف یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ تیل اور گیس کمپنی کا منافع اپنی بلند ترین سطح پر ہے۔ مثال کے طور پر، بی پی آئل کمپنی نے ۲۰۲۲ء میں ۲۸ بلین ڈالر منافع کی اطلاع دی، اور تیل کمپنی ایکسن موبائل نے ۵۶ بلین ڈالر منافع کی اطلاع دی۔ ان کمپنیوں نے بغیر کسی شرمندگی کے اعلان کیا ہے کہ وہ قابل تجدید توانائی کی طرف بڑھنے کے وعدوں کو پیچھے چھوڑ دیں گی۔

فرانس کی حکومت نے گہرے سمندر میں کان کنی پر پابندی کی حمایت کرنے کا اعلان کیا ہے، اور اس سمت میں وہ پہلی حکومت ہے۔ کیا کوئی دوسرا بھی اس طرف قدم بڑھائے گا؟

● **آسمان گر رہا ہے ...!** یہ تازہ ترین آئی پی سی سی رپورٹ ۱۹۵ حکومتوں کی طرف سے منظور کی گئی تھی۔ یہ اَن گنت دیگر سائنسی رپورٹس کے نتائج کی ترکیب کے ساتھ ساتھ اس کے پچھلے چھ جائزوں کا خلاصہ بھی پیش کرتی ہے۔ اس کے باوجود بہت سے لوگ تو اسے صرف زیادہ سنگین پیش گوئیوں کے طور پر پڑھتے ہیں جو تو حد سے زیادہ مایوسی میں گھر کر رہ جاتے ہیں۔ اس طرح، آئی پی سی سی میں تعاون کرنے والے مصنّفین انتباہات جاری کرتے رہتے ہیں، حکومتیں مشکوک وعدے کرتی رہتی ہیں، مگر اس کے ساتھ ویسے ہی ماحولیاتی حالات بگڑتے رہتے ہیں۔ ہم حلق کی طرف بڑھتے نیزے کی تیز دھار نوک کے قریب پہنچ رہے ہیں، لیکن ہمارے پاس روکنے کے لیے کوئی اتھارٹی موجود نہیں ہے۔ واقعی آسمان گر رہا ہے!